© rasailojaraid.com

ہزاروں بچے خدام القرآن کا دو سالہ نصاب پورا کر چکے ہیں۔ سینکڑوں بچے ان گاؤں سے نکل کر بڑے مدارس میں داخل ہو چکے ہیں۔ فللہ الحمد۔ خدام القرآن کا ہدف بہت جلد ان پندرہ سو گاؤں کو کور کرنا ہے۔

خدام القرآن کے ان مکاتب کی وجہ سے علاقے میں جو دینی انقلاب برپا ہوا ہے وہ ہر کوئی محسوس کر رہا ہے۔ خدام القرآن کی طرف سے تمام تعلیم مفت دی جاتی ہے اور اساتذہ کی تنخواہیں بھی ادارہ خود ادا کرتا ہے۔ خدام القرآن بنگلہ دیش کے علاوہ نیپال' پاکستان' (اندرون سندھ) افغانستان اور کئی دوسرے ممالک میں بھی تعلیمی کام کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں چونکہ کوئی اسلامی تنظیم اس سطح پر کام نہیں کر رہی تھی' لہٰذا جب خدام القرآن نے کام شروع کیا تو مشنری ادارے اس کے خلاف متحرک ہو گئے ہیں۔ چونکہ یہ ادارہ رفاہی کام بھی کرتا ہے اور اب بھی امداد تقسیم کرنے کا پروگرام تھا اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ مولانا احمد صادق ڈیسائی صاحب اور مولانا محمد ساجد عثمان صاحب وغیرہ کی گرفتاری بھی انہی مشنری اداروں کے اشارے پر عمل میں آئی ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ اسلامی تنظیم یہاں سیلاب زدگان میں امداد تقسیم کرے۔ بنگلہ دیش حکومت باوجود کوئی ٹھوس ثبوت نہ ہونے کے نہ صرف انہیں جیل میں بند کیے ہوئے ہے بلکہ ان سے کسی قسم کی ملاقات کی اجازت بھی نہیں رہی۔ ادھر دفتر پر پولیس نے بلہ بول کر تمام ریکارڈ قبضہ میں لے لیا۔ ہم نے اس سلسلہ میں اسلام آباد میں موجودہ دفتر خارجہ کو درخواستیں دیں' این بی ایس کے ڈائریکٹر سے ملاقاتیں کیں کہ وہ ہمارے ساتھ قانونی تعاون کریں اور ایک ممتاز عالم دین اور پاکستان کی معزز شخصیت کی جلد رہائی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلہ میں بنگلہ دیش میں موجود اپنے سفارت خانہ کو ہدایات جاری کریں۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ وہ اپنے سفارت خانہ کو کئی لیٹر بھیج چکے ہیں لیکن تاحال سفارت خانہ نے کوئی تعاون کیا نہ کوئی رابطہ۔ ہمارے وفد نے وفاقی وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق سے بھی ملاقات کی' انہوں نے بھی بنگلہ دیش میں پاکستانی سفارت خانہ کو لیٹر لکھا اور اس کیس میں تعاون کرنے کا حکم دیا لیکن اس کا بھی کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک وفد نے لیبر اینڈ اوورسیز پاکستانیوں کے وزیر جناب شیخ رشید احمد سے بھی ملاقات کی۔

مولانا محمد ساجد عثمان کا حالیہ دورہ سیلاب زدگان میں امداد کی تقسیم کے سلسلہ میں تھا۔ سیلاب زدگان کے لیے مبلغ ۳۰ ہزار ڈالر سروئنس آف سفرنگ ہیومینیٹی کے اکاؤنٹ سٹی بنک بنگلہ دیش میں موجود تھے۔ ادارہ کے چیئرمین نے بنگلہ دیش فارن آفس اور این جی او بیورو کو ایک لیٹر کے ذریعہ مولانا محمد ساجد عثمان کو ویزا جاری کرنے کے لیے کہا تا کہ وہ امداد تقسیم کر سکیں۔ بنگلہ دیش حکومت نے اسلام آباد میں اپنے سفارت خانہ کو ایک فیکس لیٹر بھیجا جس میں مولانا محمد ساجد عثمان کو ویزا جاری کرنے کا حکم دیا گیا۔ اسی لیٹر پر آپ کو ویزا جاری کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر مولانا محمد ساجد عثمان پر اسامہ طالبان کے ساتھ تعلق کا شبہ تھا تو انہیں ویزا کیوں جاری کیا گیا؟ ڈھاکہ ایئرپورٹ پر کیوں اترنے دیا گیا' جب حکومت انہیں خود بنگلہ دیش آنے کی دعوت دے رہی ہے تو اب انہیں گرفتار کرنے کا کیا جواز ہے؟

بلوچستان میں اسلامی قوانین کا نفاذ

بلوچستان حکومت نے قانون سازی کے ذریعے سود کو حرام قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی عائد کر دی ہے۔ علاوہ ازیں پانی کے بلوں پر سرچارج کو خلاف اسلام قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا گیا ہے۔ جبکہ کلاشنکوف سمیت تمام معیاری اسلحہ کے لائسنسوں کے جاری کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے اور صوبے میں مقامی روایت کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔ سرحد پار سے سمگلنگ کے خاتمے کے لیے سخت سزائیں تجویز کی گئی ہیں۔ یہ باتیں بلوچستان کے سینئر وزیر اور وزیر بلدیات مولانا امیر زمان نے اے این این کو بلوچستان کے کل ۳۵۲ قوانین میں سے ۱۰۰ سے زائد قوانین اسلام کے مطابق بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا قانون سازی کے ذریعے صوبائی حکومت کی طرف سے دیے جانے والے پہلے اور نئے تمام قرضوں پر سود ختم کرتے ہوئے اسے امداد کا نام دیا گیا ہے اور وفاقی حکومت سے بھی بلوچستان کے ذمہ واجب الادا قرضوں پر سود ختم کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ذاتی حفاظت کے لیے صرف ہلکے اسلحے کے لائسنس جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دین کا قانون نافذ ہو چکا ہے۔ اب اگر وزیر اعلیٰ بھی چاہیں تو کسی کے خلاف مقدمہ واپس نہیں لے سکیں گے جب تک کہ فریقین آپس میں راضی نہ ہوں۔

(نوائے وقت لاہور ۲۳ فروری ۹۹ء)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عالمی منظر

روس مجاہدین کے ہاتھوں تباہ ہوا ------ روسی جنرل کا اعتراف

روسی افواج کے سربراہ نے کہا ہے کہ ۱۹۷۹ء میں افواج کا افغانستان میں داخل ہونا ان کی بہت بڑی سیاسی غلطی تھی جس کے نتیجے میں دنیا کی سب سے بڑی طاقتور ریاست سوویت یونین ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔ روسی افواج کی افغانستان سے ناکام لوٹنے کی دسویں تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے روسی افواج کے کمانڈر جنرل بورس گروموف نے کہا کہ روسی افواج افغانستان میں اس لیے داخل ہوئی تھیں تا کہ کمیونسٹ ریاست کو کابل تک وسیع کر دیا جائے مگر نو برسوں کی شدید جنگ اور بے شمار نقصان کے بعد روسی افواج کو افغانستان سے واپس نکلنا پڑا۔ روسی فوج کے سربراہ نے کہا کہ اس جنگ سے روسی معیشت تباہ ہو کر رہ گئی اور ان کا وسیع ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ میں پندرہ ہزار روسی فوجی ہلاک ہوگئے تھے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے روسی کمانڈر نے کہا کہ یہ روسی افواج کی طرف سے افغانستان پر چڑھائی اور پھر وہاں سے ناکام نکلنے کا نتیجہ ہے کہ افغانستان میں طالبان تحریک پیدا ہوگئی ہے اور اب اس نے اپنے سرحدی ملک تاجکستان کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جو کہ روس کا حصہ تھا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۳ فروری ۹۹ء)

چیچنیا میں اسلامی قوانین کا نفاذ

چیچن صدر ارسلان مسخادوف نے اپوزیشن کے دباؤ پر چیچنیا میں اسلامی قوانین نافذ کر دیے ہیں۔ بدھ کے اعلان میں مسخادوف نے کہا کہ شرعی قوانین قرآن سے اخذ کیے گئے ہیں اور یہ معاشرے کے تمام شعبوں پر لاگو ہوں گے جس میں سکول، معیشت اور فوج بھی شامل ہے۔ ٹیلی ویژن پر اپنے عوام اور اس ملک میں بسنے والے دیگر مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ شرعی قوانین کے نفاذ اور جمہوریت کے استحکام کے لیے ایک "مقدس جنگ" شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی نظام حکومت اگلے دو ماہ میں متعارف کرا دیا جائے گا تاہم اس کا مکمل قیام چیچینیائی قومی کانگریس سے منظوری کے بعد ہوگا۔

(نوائے وقت لاہور ۵ فروری ۹۹ء)

انڈونیشیا میں مسلم مسیحی فسادات

جکارتہ (اف پ) انڈونیشیا کے صوبے مغربی جاوا کے دیہات میں مسلمانوں اور عیسائی قبیلوں کے مابین جھڑپیں پھیل گئی ہیں اور ایک علاقے میں عیسائیوں نے غلبہ حاصل کر کے مسلمانوں کو فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔ ڈھائی سو مسلمان مسجدوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے لیکن دور افتادہ علاقہ ہونے کے باعث ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ فوج نے علاقے میں کاروائی شروع کر دی ہے لیکن حملہ آور اپنے خفیہ ٹھکانوں میں چھپ گئے ہیں۔ ایک بستی پر حملہ کر کے ۱۰۰ مکان تباہ اور ۲۰ نذر آتش کر دیے گئے۔ ادھر جزیرہ رمبون میں بھی فرقہ وارانہ فسادات جاری ہیں اور فوج بلوائیوں کو کنٹرول کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔

(نوائے وقت لاہور ۴ فروری ۹۹ء)

کسووہ میں شہداء کا جنازہ

پریشٹینا (آئی کے اے) کسووہ میں سرب پولیس نے پچھلے ہفتے جن ۴۰ مسلمانوں کو شہید کیا تھا ان کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ جنازے سرخ اور سیاہ پرچم میں لپیٹے ہوئے تھے۔ بعد ازاں انہیں اس پہاڑی کی چوٹی پر سپرد خاک کر دیا گیا جہاں سے یہ قصبہ چاہت نظر آتا ہے۔ یہ چالیس افراد اسی قصبہ میں شہید کیے گئے تھے۔ سوگواروں سے خطاب کرتے ہوئے کسووہ میں بین الاقوامی مبصرین کے سربراہ ولیم واکر نے ان شہادتوں کو انسانیت کے خلاف سنگین جرم قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ شیطان اس قصبے میں آیا اور زندگی کا صفایا کر گیا۔

(اوصاف اسلام آباد ۱۳ فروری ۹۹ء)

امریکی نیو ورلڈ آرڈر اور میخائل گورباچوف

ماسکو (آئی کے اے) سابق سوویت یونین کے آخری صدر میخائل گورباچوف نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے مسلط کردہ نیو ورلڈ آرڈر جسے جدید نظام کہا جاتا ہے قوموں کے لیے ناقابل قبول ہے۔ گزشتہ روز ماسکو میں نامہ نگاروں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگلی صدی صحیح آزادی کی صدی ہے جس میں جارحیت اور استحصال کی کوئی جگہ نہیں ہوگی اور یہ امور ان چیزوں سے مختلف ہیں جو امریکہ دنیا کو دینا چاہتا ہے اور دے چکا ہے۔

(اوصاف اسلام آباد ۵ فروری ۹۹ء)

© rasailojaraid.com